پدماوتی کی ڈاک
2026 فروری 19 ۔ اتوار
4
پدماوتی ڈیسک ۔ اجمیر

ریگستانی گاؤں میں ہر گھر کی دیوار پر اونٹ کیوں بنائے جاتے ہیں؟

ریگستانی گاؤں میں ہر گھر کی دیوار پر اونٹ کیوں بنائے جاتے ہیں؟

پدماوتی ڈیسک ۔ جیسلمیر/بیکانیر: ریگستانی گاؤں میں ہر گھر کی دیوار پر اونٹ کیوں بنائے جاتے ہیں؟ اس سوال کا جواب ریت، روایت اور روزی کے رشتے میں چھپا ہوا ہے۔ جیسلمیر اور بیکانیر کے دیہی علاقوں میں سفر کرنے والے مسافر اکثر حیران ہوتے ہیں کہ ہر گھر کی دیوار پر اونٹ کیوں بنائے جاتے ہیں۔ مقامی لوگ اسے سجاوٹ نہیں بلکہ یاد دہانی کہتے ہیں۔ ریگستان میں اونٹ صرف جانور نہیں، وہ سواری، بوجھ اور پانی کی تلاش میں ساتھ دینے والا ساتھی ہے۔ اس لیے گھر کی دیوار پر اونٹ بنانا اس ساتھی کو یاد رکھنے کا طریقہ ہے۔

مقامی بزرگوں کے مطابق پرانے وقت میں جب قافلے ریگستان سے گزرتے تھے تو اونٹ ہی سب سے بڑا سہارا تھا۔ پانی کم ہو، ریت تپ رہی ہو اور منزل دور ہو تو اونٹ ہی ہمت دیتا تھا۔ اس لیے لوگ اپنے گھر کی دیوار پر اونٹ بناتے تھے تاکہ بچے اور مہمان دیکھیں کہ ریگستان میں زندگی کیسے چلتی ہے۔ یہ روایت نسل در نسل چلتی رہی اور آج بھی کئی گاؤں میں نئے گھروں پر نئے اونٹ بنائے جاتے ہیں۔

ریگستانی گاؤں میں ہر گھر کی دیوار پر اونٹ بنانے کی روایت کو یاد رکھنے کا طریقہ قرار دیتے ہوئے مقامی لوگ ۔ فوٹو: پدماوتی ڈیسک

پدماوتی/جیسلمیر: ریگستانی گاؤں میں ہر گھر کی دیوار پر بنائے گئے اونٹ ۔ فوٹو: پدماوتی ڈیسک

پدماوتی/جیسلمیر: ریگستانی گاؤں میں ہر گھر کی دیوار پر بنائے گئے اونٹ ۔ فوٹو: پدماوتی ڈیسک

پدماوتی/جیسلمیر: ریگستانی گاؤں میں ہر گھر کی دیوار پر بنائے گئے اونٹ ۔ فوٹو: پدماوتی ڈیسک

پدماوتی/جیسلمیر: ریگستانی گاؤں میں ہر گھر کی دیوار پر بنائے گئے اونٹ ۔ فوٹو: پدماوتی ڈیسک

ریگستانی گاؤں میں ہر گھر کی دیوار پر اونٹ کیوں بنائے جاتے ہیں؟

ریگستانی گاؤں میں ہر گھر کی دیوار پر اونٹ کیوں بنائے جاتے ہیں؟

پدماوتی ڈیسک ۔ جیسلمیر/بیکانیر: ریگستانی گاؤں میں ہر گھر کی دیوار پر اونٹ کیوں بنائے جاتے ہیں؟ اس سوال کا جواب ریت، روایت اور روزی کے رشتے میں چھپا ہوا ہے۔ جیسلمیر اور بیکانیر کے دیہی علاقوں میں سفر کرنے والے مسافر اکثر حیران ہوتے ہیں کہ ہر گھر کی دیوار پر اونٹ کیوں بنائے جاتے ہیں۔ مقامی لوگ اسے سجاوٹ نہیں بلکہ یاد دہانی کہتے ہیں۔ ریگستان میں اونٹ صرف جانور نہیں، وہ سواری، بوجھ اور پانی کی تلاش میں ساتھ دینے والا ساتھی ہے۔ اس لیے گھر کی دیوار پر اونٹ بنانا اس ساتھی کو یاد رکھنے کا طریقہ ہے۔

مقامی بزرگوں کے مطابق پرانے وقت میں جب قافلے ریگستان سے گزرتے تھے تو اونٹ ہی سب سے بڑا سہارا تھا۔ پانی کم ہو، ریت تپ رہی ہو اور منزل دور ہو تو اونٹ ہی ہمت دیتا تھا۔ اس لیے لوگ اپنے گھر کی دیوار پر اونٹ بناتے تھے تاکہ بچے اور مہمان دیکھیں کہ ریگستان میں زندگی کیسے چلتی ہے۔ یہ روایت نسل در نسل چلتی رہی اور آج بھی کئی گاؤں میں نئے گھروں پر نئے اونٹ بنائے جاتے ہیں۔

پدماوتی/جیسلمیر: ریگستانی گاؤں میں ہر گھر کی دیوار پر بنائے گئے اونٹ ۔ فوٹو: پدماوتی ڈیسک

پدماوتی/جیسلمیر: ریگستانی گاؤں میں ہر گھر کی دیوار پر بنائے گئے اونٹ ۔ فوٹو: پدماوتی ڈیسک

پدماوتی/جیسلمیر: ریگستانی گاؤں میں ہر گھر کی دیوار پر بنائے گئے اونٹ ۔ فوٹو: پدماوتی ڈیسک

پدماوتی/جیسلمیر: ریگستانی گاؤں میں ہر گھر کی دیوار پر بنائے گئے اونٹ ۔ فوٹو: پدماوتی ڈیسک